شرعی منہیات پر

واضح تنبیہ

تألیف

فضیلۃ الشیخ / محمد صالح المنجد

مترجم

شمس الحق بن اشفاق اللہ

المكتب التعاوني للدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات بالشفا
ص.ب: ٣٦٧١٧ - الرمز البريدي: ١١٤١٨ - الرياض هاتف: ٤٢٢٢٦٢٦ - ٤٢٠٠٦٢٠

شرعی منہیات پر

واضح تنبیہ

تألیف

فضیلۃ الشیخ / محمد صالح المنجد

مترجم

شمس الحق بن اشفاق اللہ

المكتب التعاوني للدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات بالشفا

الرياض ١١٤١٨ ص.ب ٣١٧١٧ هاتف: ٤٢٠٠٦٢٠ ناسوخ ٤٢٢١٩٠٦

ح دار الورقات العلمية للنشر والتوزيع، ١٤٢٧هـ

فهرسة مكتبة الملك فهد الوطنية أثناء النشر

المنجد، محمد بن صالح

التنبيهات الجلية على كثير من المنهيات الشرعية أردو. / محمد بن صالح المنجد؛ شمس الحق ابن اشفاق الله.- الرياض، ١٤٢٧هـ

٤٠ ص؛ ١٢ × ١٧سم

ردمك: ١-٣-٩٨٠٧-٩٩٦٠

١- الوعظ والإرشاد

أ- ابن اشفاق الله، شمس الحق (مترجم) ب- العنوان

ديوي ٢١٣ ١٤٢٧/٥٩١١

رقم الإيداع: ١٤٢٧/٥٩١١

ردمك: ١-٣-٩٨٠٧-٩٩٦٠

حقوق الطبع محفوظة

الطبعة الأولى ١٤٢٧هـ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

الحَمدُ لِلّٰه رَبّ العَالَمِين ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى نَبِينَا مُحَمّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحبِهِ أجمَعِين ، وَبعدُ:

اس سے قبل "محَرّمَات استَهانَ بِهاالنّاس" نامی رسالہ میں مختلف قسم کی شرعی مخالفتوں کا تذکرہ ہو چکا ہے، جو بہت سی شرکیات، اور گناہ کبیرہ وصغیرہ پر مشتمل ہیں، کتاب وسنت سے دلیلیں بھی ذکر کی گئیں، قدرے تفصیل سے کام لیا گیا ہے، اس میں ان حقیقی حالات کا بیان بھی ہے جو لوگوں کے ان معاصی وگناہوں میں پڑنے کی منظر کشی کرتے ہیں۔

چونکہ محرمات کے دروازے بہت سارے ہیں، اور کتاب وسنت میں جن چیزوں کی ممانعت ہے وہ بھی بہت ہیں، اور مسلمان کے لئے ان کی معرفت بڑی اہم ہے تاکہ اللہ کی ناراضگی کے اسباب سے بچ سکے، اور اپنی دنیا و آخرت برباد کرنے والی چیزوں سے دور رہ سکے، اس لئے میں نے رسول اللہ ﷺ کے فرمان "دین خیر خواہی کا نام ہے" پر عمل کرتے ہوئے کچھ ممنوعہ چیزوں کا جمع کرنا مناسب سمجھا، تاکہ یہ میرے لئے اور مسلمان بھائیوں کے لئے مفید ہو، قرآن اور احادیث صحیحہ سے جو کچھ میسر ہوا میں نے اسے جمع کیا، اور اس کی ترتیب فقہی

ابواب پر رکھی، مکمل نص ذکر کرنے سے احتراز کرتے ہوئے صرف جزء شاہد پر اکتفا کیا، ان میں اکثر وبیشتر ان نصوص سے ماخوذ ہیں جو کلمہ نہی اور اس کے مشتقات یا "لا" ناہیہ پر مشتمل ہیں، بعض نادر کلمات کی تھوڑی سی وضاحت بھی کر دی، اور کہیں کہیں ممانعت کی علت بھی بیان کی گئی ہے، میں اللہ سے دعا گو ہوں کہ ہمیں ظاہر وپوشیدہ فواحش اور گناہوں سے بچائے، اور ہم سب کی توبہ قبول فرمائے۔ وَالحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العَالَمِین۔

قرآن وسنت میں وارد شدہ کچھ ممنوعہ چیزیں

اللہ اور رسول نے ہمیں بہت سی چیزوں سے منع کیا ہے، جن سے اجتناب کرنے پر عظیم مصلحتیں اور بہت سارے فوائد مرتب ہوتے ہیں، اور بہت سی برائیوں اور بڑے بڑے فتنوں کا ازالہ ہوتا ہے، ان منہیات میں بعض حرام اور بعض مکروہ ہیں، ایک مسلمان کے لئے ان سب سے بچنا ضروری ہے، جیسا کہ نبی ﷺ کا ارشاد ہے: "مَانَهيتُكُم عَنهُ فَاجتَنِبُوهُ" میں نے تمہیں جس سے منع کیا ہے اس سے بچو۔

حقیقی مومن منہیات سے بچنے کا حریص ہوتا ہے، چاہے وہ حرام ہوں یا مکروہ، کمزور ایمان والوں کی طرح نہیں کرتا، جو مکروہات کے ارتکاب میں کوئی حرج نہیں سمجھتے، جبکہ اس میں تساہلی حرام کے ارتکاب تک پہنچا سکتی ہے، محرمات کے لئے یہ محفوظ باغ کی طرح ہے، اس کے قریب چرانے والا ممکن ہے حرام میں بھی منہ مارلے، ساتھ ہی مکروہ سے اجتناب کرنے والا اگر اللہ کے لئے یہ عمل کرتا ہے تو اسے اجر ملتا ہے، اس سے واضح ہوتا ہے کہ ممانعت چاہے مکروہات کی قسم سے ہو یا محرمات کی دونوں میں کوئی فرق نہیں، پھر دونوں میں امتیاز کرنے کے لئے علم کی ضرورت ہے، کیوں کہ اکثر منہیات محرمات ہی سے تعلق رکھتی ہیں نہ کہ مکروہات سے۔

عزیز قاری! آپ کی خدمت میں کچھ شرعی منہیات پیش کی جارہی ہیں:

۱- عقیدہ کی ممنوعہ چیزیں:

☆ شرک بالکل ممنوع ہے، خواہ شرک اکبر ہو یا اصغر یا شرک خفی۔

☆ کاہنوں اور قیافہ شناسوں کے پاس آنا، ان کی تصدیق کرنا، غیر اللہ کے لئے ذبح کرنے، اور بغیر علم کے اللہ ورسول پر کوئی بات کہنا ممنوع ہے۔

☆ اللہ کے نازل کردہ قوانین کے علاوہ دوسرے قانون سے فیصلہ کرنا اور کرانا ممنوع ہے۔

☆ تعویذ لٹکانا ممنوع ہے، اس میں وہ پتھر بھی شامل ہے جو نظر بد سے بچنے کے لئے لٹکایا جاتا ہے، اور گنڈا بھی، یہ وہ جادو ہے جو دو آدمیوں کے درمیان جدائی یا محبت پیدا کرنے کے لئے کیا جاتا ہے۔

☆ ہر طرح کا جادو ممنوع ہے اسی طرح گم شدہ اشیاء کی معلومات بتانا، حوادثات اور لوگوں کی زندگی میں ستاروں اور سیاروں کے اثر انداز ہونے کا عقیدہ رکھنا ممنوع ہے، یا ایسی چیزوں میں نفع کا اعتقاد رکھنا جس میں اللہ نے نفع نہیں رکھا۔

☆ اللہ کی ذات کے بارے میں غور و فکر کرنا ممنوع ہے، آدمی کو اللہ کی مخلوقات میں غور و فکر کرنا چاہئے۔

☆ مسلمان کا موت کے وقت اللہ کے ساتھ بد ظنی کرنا ممنوع ہے۔

☆ کسی مسلمان پر جہنمی ہونے کا حکم لگانا ممنوع ہے، اسی طرح بغیر شرعی دلیل کے مسلمان کی تکفیر کرنا، اللہ کا حوالہ دے کر دنیا کی کوئی چیز مانگنا، اور اللہ کا واسطہ دے کر مانگنے والے کو نہ دینا، بلکہ اگر کوئی گناہ نہ ہو تو اللہ کے حق کی تعظیم کرتے ہوئے اسے وہ چیز دے دینی چاہئے۔

☆ زمانہ کو برا بھلا کہنا منع ہے، کیونکہ اللہ ہی اسے الٹتا پلٹتا ہے، اسی طرح بد فالی لینا اور کسی چیز کو منحوس سمجھنا بھی ممنوع ہے۔

☆ دیار مشرکین کا سفر اور کافر کے ساتھ رہنا بھی ممنوع ہے، اسی طرح مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں اور اللہ کے دشمن یہود و نصاری کو دوست بنانا، اور کافروں کو قریبی رازدار بنانا بھی ممنوع ہے۔

☆ اعمال خیر کو باطل و ضائع کرنا منع ہے، مثلاً ریاکاری اور شہرت کا قصد کر کے یا احسان جتلا کر۔

☆ مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ، ان تینوں مسجدوں کے علاوہ کسی بھی جگہ کا عبادت کی نیت سے سفر کرنا منع ہے۔ اسی طرح قبروں پر عمارت بنوانا اور مسجدیں بنانا بھی منع ہے۔

☆ صحابہ کو برا بھلا کہنا، اور ان کے درمیان پیدا شدہ فتنوں میں غور و خوض کرنا،

تقدیر کے پیچھے پڑنا اور قرآن میں بغیر علم کے بحث وجدال کرنا ممنوع ہے، اسی طرح قرآن میں باطل طریقے پر پڑنے والوں اور جھگڑا کرنے والوں کی مجلسوں میں بیٹھنا بھی منع ہے، قدریہ اور بدعتیوں کے مریضوں کی بیمار پرسی کرنا اور ان کے جنازوں میں شرکت کرنا بھی ممنوع ہے۔

☆ کافروں کے معبودوں کو برا بھلا کہنا منع ہے کیوں کہ یہ اللہ کو برا بھلا کہنے کا سبب بنے گا۔

☆ دین میں تفرقہ بازی کرنے اور صحیح راستہ چھوڑ کر غلط راستوں کی پیروی کرنا ممنوع ہے، اور اللہ کی آیتوں کا مذاق بنانا، اللہ کی حرام کردہ چیزوں کو حلال اور حلال کردہ چیزوں کو حرام قرار دینا منع ہے، غیر اللہ کے لئے جھکنا یا سجدہ کرنا ممنوع ہے، جماعت حقہ کو چھوڑ کر منافقوں کی ہم نشینی اختیار کرنا اور ان سے دوستی کرنا ممنوع ہے۔

☆ یہود، نصاری، مجوس اور تمام کافروں سے مشابہت پیدا کرنا منع ہے، کافروں سے سلام کی ابتدا، اہل کتاب اپنی کتابوں کے متعلق جو چیزیں بتلائیں جس کی صحت وبطلان کا ہمیں علم نہ ہو اس میں ان کی تصدیق یا تکذیب کرنا، کسی شرعی معاملہ میں طلب علم یا استفادہ کی غرض سے اہل کتاب سے مسئلہ پوچھنا منع ہے۔

☆ اولاد کی، اصنام اور غیر اللہ کی قسم کھانا منع ہے، باپ کی اور امانت کی قسم کھانا بھی منع ہے ”جو اللہ چاہے اور آپ چاہیں“ کہنا بھی ممنوع ہے، غلام کا اپنے مالک اور مالکن کو ”رَبِّي ورَبَّتِي“ کہنا منع ہے، وہ ”مَولايَ، سَيِّدِي، اور سَيِّدتِي“ کہے۔

☆ مالک کا اپنے غلام اور لونڈی کو ”عبدي وامتي“ کہنا منع ہے، بلکہ وہ ”فَتَايَ، فَتَاتِي اور غُلَامِي“ کہے۔ زمانے کی ناکامی، اللہ کی لعنت، اس کے غضب اور جہنم کے ذریعہ آپس میں لعن طعن کرنا ممنوع ہے۔

۲-طہارت کی ممنوعہ چیزیں:

☆ ٹھہرے پانی میں پیشاب کرنا، عام راستے میں، سایہ تلے، اور گھاٹ پر پائخانہ کرنا، پیشاب وپائخانہ کے وقت قبلہ کی طرف رخ یا پیٹھ کرنا (بعض اہل علم نے عمارت کے اندر مستثنیٰ قرار دیا ہے) دائیں ہاتھ سے استنجا کرنا، ہڈی سے استنجا کرنا (کیونکہ وہ ہمارے بھائی جنوں کا کھانا ہے) اور گوبر سے استنجا (کیونکہ وہ ان کے جانوروں کا کھانا ہے)۔

☆ پیشاب کے وقت دائیں ہاتھ سے عضو تناسل پکڑنے، اور قضاء حاجت کرنے والے پر سلام کرنا، یہ ساری چیزیں ممنوع ہیں۔

☆ نیند سے بیدار ہونے والے کے لئے ہاتھ بغیر تین مرتبہ دھلے برتن میں ڈالنا منع ہے۔

۳-نماز کی ممنوعہ چیزیں:

☆ طلوع آفتاب، زوال اور غروب کے وقت نفل پڑھنا ممنوع ہے، کیونکہ یہ شیطان کے دونوں سینگوں کے درمیان طلوع اور غروب ہوتا ہے، توجب ستاروں کو پوجنے والے کافر اسے دیکھتے ہیں تو اس کا سجدہ کرنے لگتے ہیں، نماز فجر کے بعد سورج نکلنے تک، اور عصر بعد سورج غروب ہونے تک نفل نماز پڑھنا منع ہے، یہ سب ان نفلی نمازوں کا حکم ہے جن کا کوئی سبب نہ ہو، مگر جن کا کوئی سبب ہو مثلاً تحیۃ المسجد وغیرہ تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

☆ گھروں کو قبرستان بنانا منع ہے کہ اس میں نفل نہ پڑھی جائے، اور فرض نماز کسی دوسری نماز سے ملانا بھی منع ہے یہاں تک کہ درمیان میں بات کرلے (یا ذکر وغیرہ کے ذریعہ فاصلہ کرلے) یا مسجد سے نکل جائے۔

☆ فجر کی اذان کے بعد اس کی نفلی دو رکعتوں کے علاوہ کوئی اور نماز پڑھنا ممنوع ہے۔

☆ نماز میں امام سے سبقت لے جانا اور صف کے پیچھے تنہا نماز پڑھنا ممنوع ہے،

نماز میں ادھر اُدھر متوجہ ہونا، نماز میں آسمان کی طرف نگاہ اٹھانا، رکوع و سجدہ میں تلاوت کرنا منع ہے، ہاں البتہ، سجدہ میں قرآن کی کوئی دعا پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

☆ مرد کے لئے ایک کپڑے میں اس طرح نماز پڑھنا کہ اس کے کندھے پر کچھ نہ ہو منع ہے، اس طرح نماز نہ پڑھے کہ کندھا کھلا ہو۔

☆ کھانے کی موجودگی میں جب کہ بھوک لگی ہو نماز پڑھنا منع ہے اسی طرح پیشاب، پائخانہ یا ہوا کے دباؤ کے وقت نماز پڑھنا منع ہے، کیونکہ یہ ساری چیزیں نمازی کو غافل کرنے والی اور مطلوبہ خشوع سے پھیرنے والی ہیں۔

☆ قبرستان اور حمام میں نماز پڑھنا ممنوع ہے۔

☆ کوّے کی طرح جلدی جلدی چونچ مارنا اور لومڑی کی طرح ادھر اُدھر دیکھنا، درندوں کی طرح ہاتھ بچھاکر، اور کتے کی طرح بیٹھ کر اور اونٹ کی طرح مخصوص جگہ بناکر نماز ادا کرنا ممنوع ہے، اونٹ کے باڑے میں نماز پڑھنا منع ہے، کیونکہ اس کی فطرت شیطانی ہوتی ہے۔

☆ دوران نماز زمین برابر کرنا منع ہے، ہاں اگر ضرورت ہو تو ایک بار کنکریاں وغیرہ برابر کر سکتا ہے، اور نماز میں منہ ڈھانکنا بھی منع ہے۔

☆ نمازی کے لئے نماز میں اس قدر آواز بلند کرنا کہ دوسرے مسلمانوں کو تکلیف

ہو ممنوع ہے، نیند کے غلبہ کے وقت نماز تہجد کی ادائیگی منع ہے، ایسی صورت میں سو جائے پھر اٹھ کر نماز ادا کرے، پوری رات مسلسل نماز پڑھتے رہنا منع ہے۔

☆ نماز میں جمائی لینا، پھونک مارنا اور لوگوں کی گردن پھاندنا منع ہے، نماز میں کپڑا سمیٹنا اور بال درست کرنا اور گرہ لگانا منع ہے۔

☆ درست نماز دوبارہ لوٹانا منع ہے، یہ وسوسہ میں مبتلا شخص کے لئے مفید ہے۔

☆ نماز میں وضو ٹوٹنے کا شک ہونے پر نماز چھوڑ کر نکلنا منع ہے، یہاں تک کہ آواز سن لے یا بُو پائے، نماز جمعہ سے پہلے حلقہ بنا کر بیٹھنا منع ہے، دوران خطبہ کنکریوں سے کھیلنا اور بات کرنا، اور احتباء کرنا منع ہے، یعنی دونوں ران پیٹ سے ملا کر کپڑے یا ہاتھ سے باندھ لینا۔

☆ فرض نماز شروع ہونے کے بعد کوئی دوسری نماز پڑھنا ممنوع ہے۔

☆ بغیر ضرورت امام کا مقتدیوں سے اونچائی پر کھڑا ہونا ممنوع ہے، نمازیوں کے آگے سے گزرنا ممنوع ہے۔

☆ نمازی کو اپنے آگے یا سترہ کے درمیان سے کسی کو گزرنے دینے منع ہے۔

☆ نماز کی حالت میں قبلہ کی جانب یا دائیں جانب تھوکنا منع ہے، اگر مجبوری ہو تو بائیں یا بائیں قدم کے نیچے تھوکے۔

☆ نمازی کے لئے جو تا اپنی دائیں یا بائیں جانب رکھنا منع ہے کہ کسی دوسرے کے دائیں پڑے، مگر جب بائیں کوئی نہ ہو تو رکھ سکتے ہیں، بلکہ اپنے پیروں کے درمیان رکھے۔

☆ نماز عشاء سے پہلے سونا منع ہے کیوں کہ اس صورت میں نماز کا وقت فوت ہو سکتا ہے، اور بغیر کسی شرعی مصلحت کے نماز عشاء کے بعد بات کرنا منع ہے، اور کوئی آدمی کسی کی عزت وعظمت کے مقام پر اس کی اجازت کے بغیر امامت نہ کرائے۔ مثلاً: باہر سے آنے والا از خود گھر والوں کے آگے بڑھ کر امامت نہ کرائے۔

☆ اس آدمی کا امامت کرنا منع ہے جس کو لوگ کسی شرعی سبب کی بنا پر ناپسند کرتے ہوں۔

۴- مسجدوں کی ممنوعہ چیزیں:

☆ مسجدوں میں خرید وفروخت اور گمشدہ چیز کو تلاش کرنا منع ہے، اور مسجدوں کو راستہ بنانا، اور مسجد میں حدود قائم کرنا منع ہے۔

☆ مسجد کے ارادہ سے نکلنے پر دونوں ہاتھ کی انگلیوں کا ملانا منع ہے، کیونکہ نماز کے ارادہ سے نکلنے والا نماز میں ہوتا ہے۔

☆ اذان کے بعد بغیر نماز پڑھے مسجد سے نکلنا ممنوع ہے۔

☆ مسجد میں داخل ہونے کے بعد دو رکعت پڑھے بغیر بیٹھنا اور اقامت ہو جانے پر دوڑنا منع ہے، بلکہ آرام سے سکون واطمینان کے ساتھ چلے، اور بغیر ضرورت مسجد کے کھمبوں کے درمیان صف لگانا منع ہے۔

☆ لہسن، پیاز، یا کوئی بھی تیز ناپسندیدہ بو والی چیز کھا کر مسجد میں آنا منع ہے۔

☆ مسجد میں کوئی ایسی چیز لے جانا جس سے مسلمانوں کو تکلیف ہو منع ہے۔

☆ عورت کو شرعی شروط کے ساتھ بھی مسجد جانے سے روکنا ممنوع ہے۔

☆ عورت کو مسجد میں خوشبو لگا کر جانا منع ہے۔

☆ حالت اعتکاف میں عورتوں سے مباشرت کرنا، مسجدوں کے بارے میں فخر ومباھات منع ہے، اور مسجدوں کو سرخ، پیلا پینٹ لگا کر اس طرح مزین کرنا جو نمازیوں کو نماز سے غافل کردے منع ہے۔

۵-جنازوں کی ممنوعہ چیزیں:

☆ قبروں پر عمارت بنانا، انہیں بلند کرنا، ان پر بیٹھنا، ان کے درمیان جوتا پہن کر چلنا، چراغاں کرنا، اس پر کتبہ لکھنا اور اسے اکھاڑنا منع ہے۔

☆ قبروں کو سجدہ گاہ بنانا، اور وہاں نماز پڑھنا منع ہے، البتہ نماز جنازہ قبرستان میں

پڑھ سکتے ہیں۔

☆ عورت کا شوہر کے علاوہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منانا منع ہے، شوہر پر چار مہینہ دس دن سوگ منائے گی۔

☆ وہ عورت جس کا شوہر فوت ہو گیا ہو اس کو خوشبو، سرمہ، مہندی لگانا اور زیورات ور نگین کپڑوں سے آرائش کرنا منع ہے۔

☆ نوحہ کرنا اور اس پر مدد کرنا منع ہے، یعنی کسی خاندان کی میت پر کوئی دوسری عورت رونے میں ان کی مدد کرے، یہ غیر اللہ کے لئے رونا ہے، اور اس طریقے پر رونے کے لئے اکٹھا ہونا نوحہ مانا جاتا ہے، نوحہ کرنے والیوں کو کرایہ پر بلانا بھی حرام ہے، اسی طرح کپڑے پھاڑنا اور بال بکھیرنا بھی منع ہے۔

☆ موت کے وقت جاہلیت کی طرح پکارنا منع ہے، البتہ صرف مرنے کی خبر دینے میں کوئی حرج نہیں۔

۶-روزے کی ممنوعہ چیزیں:

☆ عید الفطر، عید الاضحیٰ، ایام تشریق (اضحیٰ کے بعد تین دن) اور شک کے دن روزہ رکھنا منع ہے، صرف جمعہ یا سنیچر کے دن روزہ رکھنا، اور مسلسل روزہ رکھنا، رمضان کا روزہ ایک یا دو دن پہلے سے رکھنا، اور شعبان کے نصف اخیر میں روزہ رکھنا منع ہے ہاں اگر اس سے پہلے روزہ رکھنے کی عادت ہو تو کوئی

بات نہیں۔

☆ بغیر افطار کے مسلسل رزوہ رکھنا منع ہے، اور عرفہ میں موجود ہو کر اس دن روزہ رکھنا منع ہے مگر جس کے پاس قربانی کا جانور میسر نہ ہو، اور روزہ دار کے لئے کلی اور ناک میں پانی ڈالنے میں مبالغہ کرنا منع ہے۔

☆ عورت کے لئے شوہر کی موجودگی میں بغیر اجازت نفلی روزہ رکھنا منع ہے، اور روزہ رکھنے والے کے لئے سحری ترک کرنا بھی منع ہے، چاہے ایک گھونٹ پانی ہی پیئے۔

☆ روزہ دار کے لئے گالی گلوج، اور لڑائی جھگڑا کرنا ممنوع ہے۔

☆ دشمن سے جنگ کے وقت روزہ رکھنا منع ہے کیوں کہ اس سے کمزوری لاحق ہوگی۔

۷-حج اور قربانی کی ممنوعہ چیزیں:

☆ بغیر عذر حج موخر کرنا منع ہے، اور حج میں گالی گلوج، لڑائی جھگڑا کرنا ممنوع ہے۔

☆ محرم مرد کے لئے قمیص، پگڑی، پائجامہ، ٹوپی اور موزہ پہننا، یا محرمہ عورت کا نقاب اور دستانہ پہننا، اور حرم کا درخت اکھاڑنا اور کاٹنا بھی منع ہے۔

☆ حرم میں ہتھیار لے جانا، شکار کرنا، شکار کو ڈرانا، اور کوئی گرا ہو سامان اٹھانا منع

ہے، ہاں مگر اعلان کرنے اور لوگوں کو دکھانے کا ارادہ رکھتا ہو۔

☆ احرام میں مرنے والے کو خوشبو لگانا، سر ڈھانکنا اور حنوط ملنا منع ہے، بلکہ وہ اپنے احرام کے کپڑوں میں دفنایا جائے گا کیونکہ وہ قیامت کے دن تلبیہ پکارتا ہوا اٹھے گا۔

☆ حاجی کے لئے بغیر طواف وداع کئے ہوئے واپسی کا کوچ کرنا منع ہے، حائضہ اور نفاس والی عورت کے لئے اسے چھوڑنا جائز ہے۔

☆ نماز عید الاضحیٰ سے قبل قربانی کرنا منع ہے۔

☆ عیب دار جانور کی قربانی کرنا منع ہے۔

☆ قصاب کو قربانی کا گوشت بطور اجرت دینا منع ہے۔

☆ قربانی کرنے والے کے لئے ذی الحجہ کا چاند دیکھنے کے بعد اپنا بال، ناخن، یا جسم کا کوئی حصہ کاٹنا منع ہے، یہاں تک کہ قربانی کرلے۔

۸- خرید و فروخت اور کمائی کے پیشہ کی ممنوعہ چیزیں:

☆ سود کھانا منع ہے، اور ایسی بیع کرنا جس میں جہالت اور دھوکہ ہو، زندہ بکری کا گوشت سے بیچنا اور زائد پانی بیچنا منع ہے، کتا، بلی، خون، شراب، سوئر، بت اور جانور کی جفتی کے بدلے اجرت لینا منع ہے، اور کتا نیز ہر حرام چیز کی قیمت لینا دینا حرام ہے۔

☆ کسی چیز کا بھاؤ بڑھانا منع ہے، یعنی خرید نے کا ارادہ نہ ہو پھر بھی سامان کی قیمت زیادہ لگا دے، جیسا کہ بہت سی نیلامی کی جگہوں پر ہو تا ہے۔

☆ سامان بیچتے وقت اس کا عیب چھپانا منع ہے، جمعہ کے روز اذان کے بعد خرید وفروخت منع ہے، یا ایسی چیز کو بیچنا جو اپنی ملکیت میں نہ ہو، یا کسی چیز کو بغیر اپنے قبضہ میں لئے بیچنا، اور غلہ پر بغیر پورا ناپ لئے یا قبضہ کئے بیچنا منع ہے۔

☆ سونا کو سونے اور چاندی کو چاندی سے بیچنا منع ہے مگر یہ کہ برابر سرابر نقداً ہو۔

☆ اپنے بھائی کی خرید وفروخت پر خرید وفرخت کرنا، اور بھاؤ پر بھاؤ کرنا منع ہے، اور پھل کو بغیر لائق استعمال ہوئے یا آفات ناگہانی سے محفوظ ہونے کے قابل ہوئے بیچنا منع ہے۔

☆ ناپ، تول میں کمی کرنا، ذخیرہ اندوزی اور آگے بڑھ کر قافلوں سے ملنا منع ہے، یعنی باہر کسی شہر سے خرید وفروخت کے لئے آنے والوں سے ملنا منع ہے، بلکہ انہیں شہر کی بازار تک آنے کا موقع دیا جائے، اس میں سب کی مصلحت ہے۔

☆ شہری کا دیہاتی کی طرف سے بیچنا منع ہے، مثلاً شہر کا رہنے والا دیہات سے آنے والے کی دلالی کرے یہ منع ہے، دیہاتی خود اپنا سامان بیچے۔

☆ اپنی قربانی کا چمڑا بیچنا منع ہے۔

☆ زمین یا کھجور کے باغات وغیرہ میں ایک ساجھی دار کا اپنا حصہ دوسرے ساجھی دار کے سامنے پیش کرنے سے پہلے بیچنا منع ہے۔

☆ قرآن کے بدلے کھانا اور بہت زیادہ مال اکٹھا کرنا منع ہے۔ مثلاً وہ لوگ جو قرآن پڑھ کر لوگوں سے مانگتے ہیں۔

☆ یتیموں کا مال بیجا طور پر کھانا منع ہے، جوا، پانسہ اور غصب، رشوت لینا دینا، چوری کرنا، مال غنیمت سے چپکے سے اچک لینا، لوگوں کا مال لوٹنا، اوران کا مال باطل طریقے پر کھانا، یا برباد کرنے کی نیت سے لینا، یا ادائیگی نہ کرنے کی نیت سے قرض لینا، اور لوگوں کو ان کے سامانوں میں خسارہ پہنچانا منع ہے۔

☆ گرے ہوئے سامان کو چھپانا اور غائب کرنا، اور پڑا سامان اٹھانا جبکہ پہنچوانے کی نیت نہ ہو، اور تمام اقسام کا دھوکا ممنوع ہے۔

☆ ایک مسلمان کے لئے دوسرے مسلمان بھائی کا مال بلا رضامندی لینا منع ہے، اسے ملامت کرکے یا حرج میں ڈال کر جو مال لیا گیا ہو وہ حرام ہے۔

☆ کسی سفارش پر ہدیہ لینا منع ہے، بہت زیادہ مال جمع کرنا، اسے مختلف ممالک اور شہروں میں پھیلانا بھی ممنوع ہے کہ صاحب مال کا دل بھی بٹا ہوا رہے اور اللہ سے غافل ہو جائے۔

۹- نکاح کی ممنوعہ چیزیں:

☆ نکاح سے قطع تعلق، اور خصی ہو جانا منع ہے، دو بہنوں کو بیک وقت ایک آدمی کے نکاح میں رکھنا منع ہے، عورت اور اسکی پھوپھی یا عورت اور اس کی خالہ بھی بیک وقت ایک آدمی کے نکاح میں نہیں رہ سکتیں، یہ منع ہے۔

☆ باپ کی بیوی سے نکاح کرنا منع ہے۔

☆ مشرکہ عورت یا مشرک مرد سے نکاح ممنوع ہے، نکاح شغار ممنوع ہے، یعنی کوئی آدمی کسی سے کہے کہ میں اپنی بیٹی یا بہن کی شادی تم سے اس شرط پر کرتا ہوں کہ تم بھی اپنی بہن یا بیٹی کی شادی مجھ سے کر دو، ایک دوسرے کے بدلہ میں ہو۔ یہ ظلم اور حرام ہے۔

☆ نکاح متعہ ممنوع ہے، یعنی طرفین کے مابین ایک متفقہ مدت تک کے لئے عقد کرنا، وہ مدت ختم ہوتے ہی عقد ختم ہو جائے گا۔

☆ بغیر ولی اور دو گواہوں کے نکاح کرنا منع ہے۔

☆ عورت کا کسی دوسری عورت کا نکاح، یا عورت کا خود اپنا نکاح کرنا منع ہے، ثیبہ کا نکاح بغیر اس کی صریح اجازت کے اور باکرہ سے بغیر اجازت طلب کئے جائز نہیں۔

☆ اپنے بھائی کے پیغام پر پیغام دینا منع ہے یہاں تک کہ چھوڑ دے یا اسے اجازت

دیدے۔

☆ شوہر کی وفات پر عدت گزارنے والی عورت کو صراحتاً پیغام دینا منع ہے ہاں اشارہ وکنایہ سے یہ بات کہی جاسکتی ہے، اور مطلقہ رجعیہ کو مطلقاً پیغام دینا جائز نہیں۔

☆ مطلقہ رجعیہ کو گھر سے نکالنا منع ہے۔

☆ عورت کا طلاق رجعی کی عدت میں شوہر کے گھر کو چھوڑنا اور نکلنا ممنوع ہے۔

☆ رغبت نہ ہونے کے باوجود مطلقہ کو روکنا اور ضرر پہونچانے کی نیت سے رجوع کرنا منع ہے۔

☆ مطلقہ کا اپنے رحم (پیٹ) کی حالت چھپانا منع ہے۔

☆ طلاق سے کھیل کود کرنا ممنوع ہے۔

☆ عورت کا اپنی ہم جنس کی طلاق کا مطالبہ کرنا منع ہے، خواہ بیوی ہو یا منگیتر، مثلاً کوئی عورت آدمی سے مطالبہ کرے کہ اپنی بیوی کو طلاق دیدے پھر اس سے شادی کرلے۔

☆ شوہر اور بیوی کا استمتاع کا راز کسی سے بیان کرنا، اور عورت کو شوہر کے خلاف اور شوہر کو بیوی کے خلاف بھڑکانا منع ہے۔

☆ عورت کو شوہر کے مال سے بغیر اجازت خرچ کرنا منع ہے۔

☆ عورت سے حالت حیض میں جماع کرنا منع ہے، پاک ہونے کے بعد اس کے پاس آئے، اور عورت کے پچھلے حصہ میں جماع کرنا منع ہے۔

☆ عورت کا اپنے شوہر کا بستر چھوڑنا منع ہے اگر بغیر کسی شرعی عذر کے ایسا کیا تو فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں۔

☆ نافرمان عورت اگر شوہر کی اطاعت کرنے لگے تو اسے تکلیف پہنچانا منع ہے۔

☆ عورت کا شوہر کے گھر میں بغیر اس کی اجازت کے کسی کو داخل کرنا منع ہے، اگر شریعت کی مخالفت نہ ہو تو اس کی عمومی اجازت ہی کافی ہے۔

☆ بغیر کسی شرعی عذر کے ولیمہ کی دعوت چھوڑنا منع ہے، اور ''الرّفَاءِ وَالبَنِینَ'' کہہ کر مبارکباد دینا منع ہے، کیونکہ یہ جاہلیت کی مبارکباد ہے، جاہلیت میں لوگ لڑکیوں کو ناپسند کرتے تھے۔

☆ آدمی کا ایسی عورت سے جماع کرنا منع ہے جس کے پیٹ میں کسی دوسرے کا حمل ہو، آزاد بیوی سے اس کی اجازت کے بغیر عزل کرنا، یا آدمی کا رات کو اپنی بیوی کے پاس اچانک سفر سے پہونچنا ممنوع ہے، اگر آنے کی خبر پہلے ہی دے دیا ہو تو کوئی حرج نہیں۔

☆ بیوی کی رضامندی کے بغیر اس کی مہر لینا منع ہے، یا بیوی کو تکلیف پہنچانا تاکہ فدیہ میں اسے مال دے، اور ظہار کرنا منع ہے۔

☆ اور ظہار کے بعد بغیر کفارہ ادا کئے بیوی سے مصاحبت کرنا منع ہے۔

☆ دو بیویوں میں سے کسی ایک کی طرف زیادہ میلان کرنا، اور بیویوں کے درمیان انصاف سے پہلو تہی اختیار کرنا، اور نکاح حلالہ منع ہے، یعنی مطلقہ بائنہ سے کوئی شادی کرے تاکہ اس کے پہلے شوہر کے لئے حلال کردے۔

۱۰- عورتوں کے مخصوص ممنوعہ مسائل:

☆ عورت کا غیر محرم کے سامنے اظہار زینت کرنا ممنوع ہے۔

☆ عورتوں کا بے پردہ ہونا، یا کوئی بہتان لانا جسے انہوں نے خود گھڑا ہو منع ہے۔

☆ ماں کو اس کے بچے کے متعلق یا باپ کو بچے کے متعلق تکلیف پہنچانا منع ہے۔

☆ ماں اور اس کے بچے کے درمیان جدائی ڈالنا، اور عورت کے ختنہ میں مبالغہ کرنا منع ہے۔

☆ عورت کا بغیر محرم کے سفر کرنا، اور اجنبیہ عورت سے مصافحہ کرنا، عورتوں کا گھر سے باہر نکلتے وقت اور مردوں کے پاس سے گزرتے وقت خوشبو لگانا، یا مرد کا اجنبی عورت کے ساتھ خلوت میں ہونا ممنوع ہے۔

☆ بے غیرتی منع ہے، اور اجنبی عورت پر نگاہ ڈالنا اور یکے بعد دیگرے دیکھتے رہنا منع ہے۔

۱۱-ذبیحہ اور کھانوں کی ممنوعہ چیزیں:

☆ مردار کھانا منع ہے، چاہے ڈوب کر مرا ہو، یا گلا گھونٹ کر یا بجلی سے یا کسی بلند جگہ سے گر کر، یا دوسرے جانور نے سینگ مارا ہو، یا درندوں کا کھایا ہوا مگر یہ کہ اس کے ذبح کا موقعہ مل جائے۔ خون اور سور کا گوشت کھانا یا جو غیر اللہ کے نام پر ذبح کیا گیا ہو یا بتوں کے لئے ذبح کیا گیا ہو، اور جس کے ذبح کے وقت قصداً اللہ کا نام چھوڑ دیا گیا ہو اس کا کھانا ممنوع ہے۔

☆ جلالہ کا گوشت کھانا منع ہے، یعنی وہ جانور جس کی غذا گندگی و نجاست ہو، اسی طرح اس کا دودھ پینا، درندہ کا گوشت، اور چنگل سے شکار کرنے والی چڑیا، پالتو گدہے کا گوشت، دوا کے لئے میڈھک کو قتل کرنا، یہ سب خبیث چیزیں ہیں جمہور علماء کے نزدیک ان کا گوشت نہیں کھایا جائے گا۔

☆ کسی جانور کو باندھ کر رکھنا منع ہے، یعنی انہیں کسی جگہ باندھ دیا جائے پھر کسی چیز سے مارا جائے یہاں تک کہ مر جائے یا اس کا چارہ بند کر دیا ئے۔ اور وہ چوپایہ جسے باندھ کر تیر کا نشانہ بنایا جائے اسے "مجثمہ" کہتے ہیں، نبی ﷺ نے اس کا گوشت کھانے سے منع کیا ہے، کیونکہ وہ شرعی طریقے سے نہیں ذبح کیا گیا ہے۔

☆ بغیر سکھائے ہوئے کتے کا شکار کھانا منع ہے، یا جب شکار میں دوسرے کتے بھی

شامل ہو گئے ہوں اور یہ معلوم نہ ہو کہ کس نے شکار کیا، اور وہ شکار کھانا منع ہے جو کسی بھاری ہتھیار کے دھکے، یا ٹکّر سے مرا ہو، لیکن اگر کوئی دھار دار چیز لگی ہو مثلاً تیر وغیرہ، جس سے اس کا بدن پھٹ یا چھد گیا ہو اور تیر چھوڑتے وقت اللہ کا نام لیا گیا ہو تو اسے کھایا جا سکتا ہے۔

☆ دانت اور ناخن سے ذبح کرنا منع ہے، اسی طرح ایک جانور کے سامنے دوسرے جانور کو ذبح کرنا، یا اس کے سامنے چھری تیز کرنا منع ہے۔

☆ فخر و غرور میں آگے بڑھ جانے کی خاطر جو لوگ کھانا پکواتے اور کھلاتے ہیں ان کا کھانا ممنوع ہے کیوں کہ یہ اکل باطل میں داخل ہے۔

۱۲- لباس و زینت کی ممنوعہ چیزیں:

☆ لباس میں اسراف کرنا، مردوں کے لئے سونے کی کوئی چیز پہننا، درمیانی اور شہادت کی انگلی میں انگوٹھی پہننا نیز لوہے کی انگوٹھی پہننا منع ہے۔

☆ ننگے ہونا، ننگے چلنا اور ران کھولنا منع ہے۔

☆ کپڑا الٹکانا اور گھمنڈ سے گھسیٹنا منع ہے، شہرت کا لباس اور ریشمی کپڑا پہننا منع ہے۔

☆ گہرے خون کی طرح سرخ رنگ کا اور عُصفر کا رنگا ہوا کپڑا پہننا مردوں کے لئے منع ہے۔

☆ مردوں کا عورتوں کی مشابہت اختیار کرنا اور ان کا کپڑا پہننا ، نیز عورتوں کا مردوں کی مشابہت اختیار کرنا اور ان کا کپڑا پہننا منع ہے ، عورتوں کو چھوٹا، باریک، اور تنگ لباس پہننا منع ہے۔

☆ ایک جوتا پہن کر چلنا منع ہے، کیونکہ شیطان ایک جوتا میں چلتا ہے۔

☆ گودنا گودنا اور گودوانا، اور دانتوں کے درمیان فاصلہ بڑھانا اور چھیلنا منع ہے، دانتوں کو تار وغیرہ سے سیدھا کرنا اس میں داخل نہیں۔

☆ مونچھ بڑھانا اور داڑھی کاٹ کر مشرکین کی مشابہت کرنا منع ہے، بلکہ اس کے برخلاف داڑھی بڑھائیں اور مونچھ چھوٹی کریں۔

☆ چہرے کا بال اکھاڑنا منع ہے، اور اس سے بھی سخت ممانعت ابرو اور بھوؤں کے بال اکھاڑنے کی ہے ، عورت کا سر کے بال حلق کرانا، اور اپنے بال کے ساتھ کسی دوسرے مرد یا عورت کا بال جوڑنا ، سفید پکے ہوئے بال کا اکھاڑنا ، سفید بالوں کو سیاہ کرنا، اور قزع کرنا منع ہے، یعنی سر کا بعض حصہ حلق کرنا اور بعض چھوڑ دینا۔

☆ کپڑوں ، دیواروں یا کاغذات پر ذی روح کی تصویر بنانا، چاہے تصویر پنسل سے بنائی گئی ہو یا چھپی ہو یا کھودی ہو یا منقوش ہو یا کسی سانچے میں ڈھالی گئی ہو ممنوع ہے، اگر ضروری ہی ہو تو درخت یا غیر جاندار کی تصویر بنائے۔

☆ ریشم، چیتے کا چمڑا اور ہر فخر و غرور والی چیز بچھانا ممنوع ہے۔

☆ دیواروں پر پردہ لگانا منع ہے۔

۱۳-زبان کی آفتیں:

☆ جھوٹی گواہی دینا منع ہے۔

☆ پاکباز عورت پر تہمت لگانا منع ہے۔

☆ غزلیات میں پاکدامن عورتوں سے جھوٹے عشق کا اظہار، ان کے اوصاف اور خدوخال کا بیان ممنوع ہے۔

☆ بَری شخص کو متہم کرنا اور اس پر بہتان لگانا ممنوع ہے۔

☆ عیب ٹٹولنا، غیبت کرنا، برے القاب سے پکارنا، چغلخوری، اور مسلمانوں کا مذاق اڑانا۔ حسب نسب پر فخر کرنا اور نسب پر طعنہ دینا، گالی گلوج، فحش گوئی اور بدکلامی کرنا، اسی طرح کھلم کھلا کسی کی برائی بیان کرنا منع ہے۔ ہاں البتہ مظلوم آدمی شکایتاً بیان کر سکتا ہے۔

☆ جھوٹ بولنا منع ہے، اور بدترین جھوٹ اللہ اور اس کے رسول کے خلاف بولنا ہے، کسی فضیلت یا مادی غرض سے خواب گھڑنا، یا دشمن کو ڈرانے کی غرض سے، قیامت کے دن اس کی سزا یہ ہوگی کہ کسی محال چیز کا مکلّف بنایا جائے گا،

یعنی دو بالوں کو جوڑنے کا حکم دیا جائے گا۔

☆ آدمی کا اپنی طہارت وپاکیزگی ظاہر کرنا ممنوع ہے، دو آدمیوں کا تیسرے کو چھوڑ کر سرگوشی کرنا منع ہے کیونکہ اس سے اسے غم ہوگا، اور گناہ اور ظلم وزیادتی کے لئے سرگوشی کرنا، مومن یا ایسے شخص کو لعن طعن کرنا جو اس کا مستحق نہ ہو منع ہے۔

☆ نبی ﷺ کی آواز پر آواز بلند کرنا منع ہے، حدیث پڑھنے والے پر آواز بلند کرنا بھی اسی میں شامل ہے، اسی طرح آپ ﷺ کی قبر کے پاس آواز بلند کرنا بھی منع ہے۔

☆ مردوں کو گالیاں دینا اور مرغ کو برا بھلا کہنا منع ہے کیونکہ مرغ نماز فجر کے لئے جگاتا ہے، اور ہوا کو گالی دینا کیونکہ وہ اللہ تعالی کی محکوم و مامور ہے، بخار کو گالی دینا منع ہے کیونکہ وہ گناہ ختم کرتا ہے، اور شیطان کو گالی دینا منع ہے، البتہ اس کے شر سے اللہ کی پناہ طلب کرنا مفید ہے۔

☆ کسی مصیبت کے وقت موت کی دعا اور تمنا کرنا منع ہے، اور اپنے اوپر یا بچوں پر، یا نوکر اور مال پر بد دعا کرنا منع ہے۔

☆ انگور کا کرم نام رکھنا منع ہے، کیونکہ اہل جاہلیت کا اعتقاد تھا کہ شراب کرم وسخاوت کی باعث ہے۔

☆ ''میرا نفس خبیث ہو گیا'' کہنا منع ہے، اسی طرح یہ کہنا کہ میں فلاں آیت بھول گیا، بلکہ کہے میں بھلا دیا گیا، اور یہ نہ کہے: اے اللہ اگر تو چاہے تو مجھے بخش دے، بلکہ دل لگا کر عزم اور پختگی کے ساتھ سوال کرے۔

☆ کافر اور منافق کو ''سید'' کہنا منع ہے، دوسرے کو قبیح بنانا خاص طور سے شوہر کا بیوی کو ممنوع ہے، اسی طرح لفظ ''راعنا'' کہنا اور سلام سے پہلے کچھ پوچھنا اور سلام کرنا منع ہے۔

☆ آپس میں مدح سرائی کرنا، قطع کلامی، کسی کے منہ پر تعریف کرنا منع ہے۔

۱۴- کھانے پینے کے آداب:

☆ دوسروں کے آگے سے کھانا، درمیان پلیٹ سے کھانا منع ہے، آدمی کو اپنے کنارے سے کھانا چاہئے، کیونکہ برکت بیچ کھانے میں اترتی ہے، اور گرا ہوا لقمہ اسی طرح چھوڑ دینا منع ہے، بلکہ اس سے گندگی صاف کر کے کھا لے اور شیطان کے لئے نہ چھوڑے۔

☆ سونے چاندی کے برتن میں کھانا پینا منع ہے، کھڑے ہو کر نیز ٹوٹے ہوئے برتن کے ٹوٹے حصہ سے پینا منع ہے کیوں کہ یہ اس کو تکلیف پہونچا سکتا ہے، بڑے برتن کے منہ سے پینا، اس میں سانس لینا، اور ایک سانس میں پینا منع

ہے، بلکہ تین سانس میں پئے، یہ اس کے لئے زیادہ سیراب کرنے والا، پیاس کی تکلیف کو دور کرنے والا اور زود ہضم ہے۔

☆ کھانے اور پانی میں پھونکنا منع ہے، بائیں ہاتھ سے کھانا پینا منع ہے، اور پیٹ کے بل اوندھا ہو کر کھانا، دو کھجوریں ایک ساتھ کھانا منع ہے، مگر یہ کہ ساتھ کھانے والا اجازت دیدے، کیونکہ ڈبل کھانے میں لالچ کا اظہار اور اپنے بھائی کی حق تلفی ہوتی ہے۔

☆ یہود ونصاری کا مستعمل برتن استعمال کرنا منع ہے، اگر اس کے علاوہ نہ پائے تو اسے دھو کر اس میں کھالے، اور ایسے دستر خوان پر بیٹھنا جہاں شراب کا دور چلتا ہو ممنوع ہے۔

۱۵- سونے کے آداب:

☆ ایسی چھت پر سونا منع ہے جس پر بلیسر نہ ہو کہیں ایسا نہ ہو کہ نیند میں کروٹ لینے پر گر جائے۔

☆ جنابت کی حالت میں بغیر وضو کے سونا، بستر بغیر جھاڑے سونا، پانی کے بہاؤ کے راستہ میں سونا منع ہے۔

☆ آدمی کا تنہا رات گزارنا منع ہے، اس کا فائدہ یہ ہے کہ اسے وحشت نہ ہوگی،

خاص طور پر جب کمزور دل ہو، اور سوتے وقت گھر میں آگ جلتی ہوئی چھوڑنا منع ہے۔

☆ سوتے وقت ہاتھ میں کھانے کی چکنائی اور خوشبو لگی سونا منع ہے، پیٹ کے بل سونا، اور گدّی کے بل سوتے وقت ایک پیر دوسرے پیر پر رکھ کر سونا منع ہے، جب کہ شرمگاہ کھلنے کا خطرہ ہو۔

☆ برا خواب دوسروں سے بیان کرنا اور برے خواب کی تعبیر بیان کرنا منع ہے، کیونکہ یہ شیطانی لہو ولعب ہوتا ہے۔

۱۶- متفرق امور:

☆ ناحق کسی کو قتل کرنا، بچوں کو فقر و فاقہ کے خوف سے قتل کرنا نیز خودکشی کرنا منع ہے۔

☆ زنا، لواطت، شراب پینا، تیار کرنا اور اس کی تجارت سب منع ہے۔

☆ والدین کی نافرمانی کرنا، انہیں ڈانٹنا اور "اف" کہنا منع ہے، بغیر کسی شرعی عذر کے لڑائی کے میدان سے بھاگنا منع ہے، مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو ناحق تکلیف پہنچانا، اور اللہ کو ناراض کر کے لوگوں کو خوش کرنا منع ہے۔

☆ عہد و پیمان کرنے کے بعد اسے توڑنا، گانا بجانا، اور بانسری بجانا اور ہر طرح کے

آلات موسیقی کا استعمال کرنا منع ہے۔

☆ بچے کو غیر باپ کی طرف منسوب کرنا منع ہے، اسی طرح آگ سے عذاب دینا، زندہ یا مردہ کو آگ سے جلانا، مثلہ کرنا (یعنی مقتول کی شکل بگاڑنا) منع ہے۔

☆ باطل پر مدد کرنا، گناہ وزیادتی پر تعاون کرنا اور مسلمانوں کے خلاف ہتھیار اٹھانا منع ہے۔

☆ بغیر علم کے فتوی دینا اور اللہ کی معصیت میں کسی کی اطاعت کرنا منع ہے۔

☆ جھوٹی قسم کھانا، پاکباز مردوں اور عورتوں پر بہتان لگانے والوں کی گواہی قبول کرنا منع ہے جو چار گواہ نہ لا سکیں، الا یہ کہ توبہ کر لیں، اللہ کی حلال کردہ چیزوں کو حرام کرنا، شیطان کے نقش قدم کی اتباع کرنا اور قولاً یا عملاً اللہ ورسول سے آگے بڑھنا منع ہے۔

☆ کسی کی بات بغیر اجازت سننا، اور کسی کے گھر میں بلا اجازت جھانکنا، اور دوسرے کے گھر میں بلا اجازت داخل ہونا، اور پردہ کی چیزوں کو دیکھنا منع ہے۔

☆ ایسی چیز کا دعوی کرنا جو اپنی ملکیت میں نہ ہو، یا ایسی چیز ظاہر کرنا جو اسے نہ ملی ہو، اور کسی ایسے کام پر جو نہ کیا ہو تعریف چاہنا منع ہے۔

☆ ایسی قوم کی سرزمین میں داخل ہونا منع ہے جنہیں اللہ نے عذاب کے ذریعہ ہلاک کیا ہو، مگر روتے ہوئے یا رونے کی صورت بنائے ہوئے، عبرت حاصل کرنے کے لئے نہ کہ تفریح کی غرض سے۔

☆ گناہ میں مبتلا کرنے والی قسم کھانا، ٹوہ میں لگنا، اور نیک مردوں و عورتوں کے ساتھ بدگمانی، حسد و بغض، قطع تعلق کرنا اور باطل پر اصرار کرنا منع ہے۔

☆ تکبر، فخر و غرور اور اترانا منع ہے، اور ایسی مذموم خوشی جو دنیا میں گھمنڈ واترانے کا سبب بنے منع ہے۔

☆ زمین میں اکڑ کر چلنا لوگوں سے غرور میں چہرہ پھیرنا ممنوع ہے۔

☆ صدقہ واپس لینا منع ہے چاہے خرید کر ہی لے، اور اگر باپ بھی بیٹے کو قتل کر دے تو اس کے بدلے قتل کیا جائے، مرد مرد کی اور عورت عورت کی شرمگاہ دیکھنا منع ہے، زندہ یا مردہ کی ران دیکھنا منع ہے، ماہ حرام کے حرمت کی پامالی کرنا منع ہے، لیکن اس میں کافروں سے جہاد کرنا مشروع ہے۔

☆ مزدور سے کام پورا لینا اور پوری اجرت نہ دینا منع ہے، بچوں کے درمیان عطیہ میں انصاف نہ کرنا منع ہے۔

☆ وصیت میں نقصان پہنچانا، یا وارث کو وصیت کرنا منع ہے، کیونکہ اللہ نے ورثہ کو ان کے حقوق عطا کئے ہیں، پورے مال کی وصیت کر دینا اور ورثہ کو فقیر بنا کر

چھوڑ دینا منع ہے، اگر کسی نے ایسا کر دیا تو صرف ایک تہائی میں اس کی وصیت نافذ ہو گی۔

☆ پڑوسی کو تکلیف پہنچانا منع ہے، اور مسلمان سے بغیر شرعی عذر کے تین دن سے زیادہ بات چیت ترک کرنا ممنوع ہے۔

☆ خذف ممنوع ہے، یعنی دو انگلیوں کے درمیان کنکری رکھ کر پھینکنا، کیونکہ اس سے تکلیف کا امکان ہے آنکھ پھوٹ سکتی ہے یا دانت ٹوٹ سکتا ہے، اور ظلم وتعدی منع ہے۔

☆ لوگوں کا آپس میں قرآن کی تلاوت میں آواز بلند کرنا منع ہے۔

☆ دو سرگوشی کرنے والوں کے درمیان دخل اندازی کرنا، یا دو آدمیوں کے درمیان بلا اجازت تفریق کرنا منع ہے، کسی شخص کو اس کی جگہ سے اٹھا کر وہاں خود بیٹھنا منع ہے، اور کسی کے پاس بیٹھا ہو تو اس سے اجازت طلب کر کے اٹھے۔

☆ بیٹھے ہوئے کے سر پر کھڑے ہونا، اور سورج وسایہ کے درمیان بیٹھنا منع ہے، کیونکہ یہ شیطان کی مجلس ہوتی ہے۔

☆ مسلمانوں کو ضرر پہنچانا اور مسلمان کے خلاف ہتھیار لہرانا منع ہے۔

☆ کسی مسلمان کی طرف دھار دار چیز سے اشارہ کرنا منع ہے۔

☆ ننگی تلوار دینا منع ہے، کیونکہ اس میں تکلیف پہنچنے کا ڈر ہے۔

☆ کسی شرعی قباحت کے بغیر ہدیہ لوٹانا منع ہے، اسراف وفضول خرچی کرنا منع ہے۔

☆ آپس میں جھگڑا کرنا منع ہے، زانی وزانیہ پر سزا قائم کرنے میں نرمی کرنا، اور احسان جتلا کر اور تکلیف پہنچا کر صدقات کا برباد کرنا منع ہے۔

☆ گواہی چھپانا، یتیم پر زور وزبردستی کرنا منع ہے، حرام چیز سے دوا کرنا منع ہے، کیونکہ حرام چیزوں میں اللہ نے امت کے لئے شفا نہیں رکھی ہے، اور جنگ میں عورتوں اور بچوں کو قتل کرنا، اور بڑے تکلف سے بات چبا چبا کر بولنا اور چرب زبانی دکھلانا ممنوع ہے۔

☆ عالم کو مغالطہ میں ڈالنا، چیلنج کرنے اور آزمانے کی غرض سے مشکل سوالات اس کے سامنے پیش کرنا، یا سوال کرنے والے کا اپنی فضیلت اور ذہانت ظاہر کرنا مقصود ہو، یا ایسی چیز کے بارے میں سوال کرنا جو ابھی واقع نہ ہوئی ہو یا ایسے فرض سوالات پیش کرنا جس سے کوئی دینی فائدہ نہ ہو منع ہے۔

☆ نرد (جوا، شطرنج) سے کھیلنا اور چوپایوں کو لعنت کرنا، مصیبت کے وقت گال نوچنا، اور رعایا کو دھوکہ دینا ممنوع ہے۔

☆ دنیاوی امور میں اپنے سے اوپر شخص کو دیکھنا منع ہے، بلکہ اپنے سے نچلے شخص

کو دیکھنا چاہئے تا کہ اللہ کی عطا کردہ نعمت کو سمجھے اور اسے حقیر نہ جانے۔

☆ وعدہ خلافی کرنا امانت میں خیانت کرنا علم چھپانا اور بری سفارش کرنا منع ہے۔ مثلاً برائی کے بیچ میں پڑنا۔

☆ بغیر ضرورت لوگوں سے سوال کرنا منع ہے، سفر میں گھنٹی اور کتے کو ساتھ رکھنا منع ہے، مگر ضرورت کے تحت مثلاً: جانوروں اور کھیتی کی حفاظت کے لئے، یا شکار اور حفاظت و نگرانی والے کتے کو رکھنا جائز ہے۔

☆ بغیر کسی حد کے دس کوڑوں سے زیادہ مانا منع ہے۔

☆ بہت زیادہ ہنسنا منع ہے۔

☆ مسلمان کا اپنے مسلمان بھائی کو خوف دلانا یا اس کا سامان لینا، چاہے مذاق میں ہو یا سنجیدگی میں، اور آدمی کا اپنا ہبہ یا عطیہ واپس لینا منع ہے، مگر باپ اپنے بیٹے کو دیا ہوا مال واپس لے سکتا ہے۔

☆ بائیں ہاتھ سے لین دین کرنا منع ہے، اور نذر بھی منع ہے، کیونکہ وہ اللہ کا فیصلہ ٹال نہیں سکتی، بلکہ اس سے بخیل کا مال نکال لیا جاتا ہے، بغیر تجربہ کے ڈاکٹری کرنا، اور چیونٹی، شہد کی مکھی اور ھُد ھُد کو قتل کرنا منع ہے۔

☆ آدمی کا تنہا سفر کرنا منع ہے، اور یہ بھی کہ پڑوسی اپنے پڑوسی کو اپنی دیوار میں کھونٹی وغیرہ گاڑنے سے منع کرے۔

☆ اشارہ سے سلام کرنا، یا صرف پہچاننے والوں پر سلام کرنا منع ہے، آشنا و غیر آشنا ہر شخص پر سلام کرے، اور سلام سے قبل سوال کرنے والے کا جواب دینا منع ہے۔

☆ قسم کھانا اور عمل خیر کے درمیان قسم کو رکاوٹ بنانا منع ہے، بلکہ جو بہتر ہو وہ کرے اور قسم کا کفارہ دیدے، دو فریقوں کے درمیان غصہ کی حالت میں فیصلہ کرنا، یا کہ دوسرے کی بات سنے بغیر صرف ایک ہی کی بات پر فیصلہ کر دینا منع ہے۔

☆ غروب آفتاب کے وقت بچوں کو باہر نکلنے دینا منع ہے، یہاں تک کہ تاریکی پھیل جائے، کیونکہ اس وقت شیطان پھیلے رہتے ہیں، رات کو پھل توڑنا یا فصل کاٹنا منع ہے، تاکہ مسکینوں سے چھپا نہ رہے، اور فقیروں سے بھاگنے کا ذریعہ نہ بنے، اللہ تعالی کا ارشاد ہے: ﴿وَآتوا حَقّه يَومَ حَصَادِه﴾۔

☆ مسلمانوں کو تکلیف دینے والی چیز لے کر بازاروں میں پھرنا منع ہے، مثلاً دھار دار کھلا ہوا کوئی سامان لے کر۔

☆ جس شہر میں طاعون پھیلا ہو اس سے نکل کر بھاگنا یا اس میں داخل ہونا منع ہے۔

☆ چھینک کر "الحمد للہ" نہ کہنے والے کا جواب دینا منع ہے، قبلہ رخ تھوکنا، اور

سفر میں شاہراہ عام پر سونا منع ہے کیونکہ یہ کیڑے مکوڑوں (سانپ بچھو) کا ٹھکانہ ہوتا ہے۔

☆ ہوا خارج ہونے پر ہنسنا منع ہے، کیونکہ یہ ہر انسان کے ساتھ پیش آتا ہے، اس سے کوئی بھی بچا ہوا نہیں ہے۔

☆ خوشبو، پھول اور تکیہ وغیرہ لوٹانا منع ہے۔

خلاصۂ کلام یہ وہ منہیات ہیں جو جمع ہو سکیں، ہم اللہ رب العزت سے جو عرش عظیم کا رب ہے دعاگو ہیں کہ ہمیں ظاہر و باطنی بے حیائیوں اور گناہوں سے بچائے، ہمارے اور اپنی ناراضگی کے اسباب کے درمیان دوری پیدا فرمائے، ہماری توبہ قبول فرمائے، وہ سننے والا، قریب اور دعاؤں کا قبول کرنے والا ہے۔

سُبحَانَ رَبّكَ رَبّ العِزّة عَمّا يَصِفُون وَسَلَام عَلَى المُرسَلِين وَالحَمدُ لِلّه رَبّ العَالَمِين۔

فہرست

عناوین	صفحہ
مقدمہ	۳
قرآن وسنت میں وارد شدہ کچھ منہیات کا بیان	۵
۱-عقیدہ کی ممنوعہ چیزیں	۶
۲-طہارت کی ممنوعہ چیزیں	۹
۳-نماز کی ممنوعہ چیزیں	۱۰
۴-مسجدوں کی ممنوعہ چیزیں	۱۳
۵-جنازے کی ممنوعہ چیزیں	۱۴
۶-روزے کی ممنوعہ چیزیں	۱۵
۷-حج اور قربانی کی ممنوعہ چیزیں	۱۶
۸-خرید وفروخت اور کمائی کے پیشہ کی ممنوعہ چیزیں	۱۷
۹-نکاح کی ممنوعہ چیزیں	۲۰
۱۰-عورتوں کے مخصوص ممنوعہ مسائل	۲۳
۱۱-ذبیحہ اور کھانوں کی ممنوعہ چیزیں	۲۴
۱۲-لباس وزینت کی ممنوعہ چیزیں	۲۵

عناوین	صفحہ
۱۳-زبان کی آفتوں کی ممنوعہ چیزیں	۲۷
۱۴- کھانے پینے کے آداب	۲۹
۱۵-سونے کے آداب	۳۰
۱۶- متفرق امور	۳۱
خاتمہ	۳۸
فہرست	۳۹

☆ ☆ ☆

التنبيهات الجلية
على كثير من
المنهيات الشرعية

تأليف
محمد صالح المنجد
باللغة الأوردية

ردمك : ٩٩٦٠-٩٨٠٧-٣-١

المكتب التعاوني للدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات بالشفا